ملتان، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد، کراچی، پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا موثر ترین قومی اخبار فیکس نمبر 9-4577928 فون نمبر 7-4577925

چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمن شامی

روزنامہ پاکستان ملتان

THE DAILY PAKISTAN MULTAN

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد 13 | جمعۃ المبارک 9 ذوالحج 1438ھ یکم ستمبر 2017ء 17 بھادوں 2073ب صفحات 32 قیمت 20 روپے | شمارہ 226

بارشوں کے دوران کپاس کی دیکھ بھال

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

پاکستان دنیا میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے اور ملکی مجموعی پیداوار کا تقریباً 75 فیصد حصہ پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ کپاس اور اس کی مصنوعات کے ذریعہ ملک کو کثیر زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ کپاس حساس فصل ہونے کی وجہ سے بارشوں اور ہوا میں موجود نمی سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ کپاس کی فصل کیلئے زیادہ بارشیں پیداوار پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔ کپاس کی 90 فیصد سے زائد کاشت خطہ جنوبی پنجاب میں ہے۔ کپاس حساس فصل ہونے کی وجہ سے بارشوں اور ہوا میں موجود نمی سے متاثر ہوتی ہے۔ کپاس کی فصل کیلئے زیادہ بارشیں پیداوار پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔ کھیت میں بارش کا پانی زیادہ دیر نہ کھڑا رہنے دیں۔ کیونکہ اگر بارش کا پانی کپاس کے کھیت میں 24 گھنٹے سے زیادہ دیر تک کھڑا رہے تو فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ حتیٰ کہ 48 گھنٹے پانی کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔ پانی کھڑا رہنے سے پودوں کا پھل بھی گر جاتا ہے۔ اگر کپاس کے قریب دھان، کماد یا چارہ جات کی فصلیں موجود ہوں تو بارش کا پانی ان فصلوں میں نکال دیا جائے یا کھیت کے ایک طرف لمبائی کے رخ 2 فٹ چوڑی اور 4 فٹ گہری کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیا جائے۔ اگر کپاس کی فصل پیلی ہو جائے تو ایک بوری یوریا تھیلیوں میں کیرا کریں۔ نائٹروجن کی زیادہ کمی کی صورت میں پانی نکالنے کے بعد کھیت وتر آنے پر یوریا کھاد کا 2 فیصد محلول بنا کر سپرے کیا جائے تاکہ پودوں کی نشوونما دوبارہ شروع ہو سکے۔ اگر پھر بھی فصل پر نائٹروجن کی کمی کی علامات نظر آئیں تو 10 دن کے وقفہ سے اس محلول کا دوبارہ سپرے کیا جائے۔ برسات میں نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے کپاس کی فصل سے رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً چست تیلہ اور سفید مکھی کے حملہ کے امکانات بڑھ جاتے ہیں جس کیلئے ہفتہ میں پیسٹ سکاؤٹنگ جاری رکھیں اور کسی بھی کیڑے کی معاشی نقصان دہ حد پر پہنچنے پر محکمانہ سفارش کردہ زرعی ادویات کا سپرے کریں۔ زیادہ بارشوں کی صورت میں کپاس کے پودوں کی غیر ثمر دار بڑھوتری میں تیزی آجاتی ہے۔ کپاس کے کھیتوں کے اندر اور باہر دوسری نظر انداز جگہوں پر جڑی بوٹیوں کی بھرمار ہوتی ہے۔ نتیجتاً نقصان رساں کیڑوں کی تعداد بھی بہت تیزی سے بڑھتی ہے۔ پیسٹ سکاؤٹنگ کے لیے چند قدم اندر جا کر 20 مختلف پودوں کا معائنہ اس طرح کریں کہ پہلے پودے کے اوپر والے، دوسرے پودے کے درمیان والے اور تیسرے پودے کے نیچے والے اور پھر چوتھے پودے کے اوپر والے پتے کی نچلی طرف دیکھ کر رس چوسنے والے کیڑوں کی تعداد نوٹ کر لیں۔ یہی عمل جاری رکھ کر 20 پودے پورے کر لیں۔ آخر میں تمام پتوں پر دیکھی جانے والی تعداد کو جمع کر کے فی پتا اوسط نکال لیں۔ اگر سفید مکھی کی تعداد 5 پردار یا 5 بچے فی پتا یا دونوں ملا کر 5 فی پتا ہو تو یہ سفید مکھی کے نقصان کی معاشی حد ہے۔ اگر جیسڈ اور سفید مکھی کا حملہ اکٹھا موجود ہو تو ایک جیسڈ کو 5 سفید مکھیوں کے برابر تصور کر کے معاشی نقصان کا اندازہ لگائیں اور محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کے بعد ہی مناسب زہر استعمال کریں۔ کپاس کے علاقوں میں موجود نمی کے باعث کپاس کے ٹینڈوں کی سنڈیوں کا حملہ بھی بڑھنے کا خطرہ ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ اپنے کھیتوں میں ٹینڈوں کی سنڈیوں کے نقصان کی معاشی حد معلوم کرنے کے لیے ہفتے میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ چتکبری سنڈی، امریکن سنڈی اور گلابی سنڈی کی معاشی نقصان دہ حد پر پہنچیں تو ان کے کیمیائی تدارک کے لئے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ نئی کیمسٹری کی زرعی زہروں کا سپرے کریں۔ لشکری سنڈی کو قابو میں رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ کپاس کے کھیتوں کی پیسٹ سکاؤٹنگ کے دوران کپاس کے پودوں کا بغور جائزہ لیتے رہیں۔ اگر کسی پودے پر اس کے انڈے یا چھوٹی سنڈیاں نظر آئیں تو اُن کو ہاتھوں کی مدد سے چن کر تلف کریں۔ بارشوں کی وجہ سے کپاس کے کھیتوں میں جڑی بوٹیاں زیادہ اگنا شروع ہو جاتی ہیں جس سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

☆☆☆